Praise and Thanks

اَلْحَمْدِ وَالشُّكْرِ

شکر گذاری اور حوصلہ افزائی

انتخاب خطبہ: حافظ محمد ابو بکر سجاد

حامداً و مصلیاً۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اما بعد

اللہ ربّ العالمین نے ارشاد فرمایا:

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

بھلائی کا بدلہ سوائے بھلائی کے اور کیا ہے۔

The reward of goodness is nothing but goodness

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔

Worship Allah and be among those who give thanks

حدیث: من لم يشكر الناس، لم يشكر الله ۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہ کیا اس نے اللہ کا شکر ادا نہیں کیا“۔

(ترمذی۔ باب مَا جَاءَ فِي الشُّكْرِ لِمَنْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ۔ باب: محسن کا شکریہ ادا کرنے کا بیان)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک صفت شکر کی بہت زیادہ اہمیت اور فضیلت ہے۔

اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایئے کہ اللہ کے صفاتی ناموں (اسماء الحسنیٰ) میں سے ایک نام "الشکور" بھی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ اپنے بندے کی قدردانی اور حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ بعض دفعہ اپنے بندے کے تھوڑے عمل پر بھی راضی ہو جاتے ہیں اور اس کی بخشش فرما دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی حوصلہ افزائی کیلیئے اس کو ایک نیکی کرنے پر کم از کم دس نیکیوں کا اجر و ثواب عطا فرماتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ نیک اعمال کرنے پر گناہ بھی معاف فرماتے ہیں۔

کچھ گناہ وضو سے معاف فرما دیتے ہیں۔

کچھ گناہ مسجد کی طرف چل کر آنے سے معاف فرما دیتے ہیں۔

کچھ گناہ نماز پڑھنے سے معاف کر دیتے ہیں۔

کچھ گناہ جمعہ پڑھنے سے معاف فرما دیتے ہیں۔

رمضان میں صیام و قیام پچھلے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔
حج اپنے ماقبل گناہوں کو معاف کروا دیتا ہے۔

یہ بات یادرکھنی چاہئے کہ کبیرہ گناہ بغیر توبة النصوح (سچی توبہ) کے معاف نہیں ہوتے۔وہ گناہ جن میں دوسرے بندوں کی حق تلفی شامل ہو وہ بھی اس وقت تک معاف نہیں ہوتے جب تک بندے معاف نہ کریں۔

بلاشبہ شکر گزاری ایک قابل تعریف صفت اور پاکیزہ خصلت ہے جس کو اللہ اپنے بندوں میں دیکھنا چاہتے ہیں۔
ہمیں چاہیے کہ اپنے دل سے اور اقوال و اعمال سے اللہ کی دی ہوئی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کریں۔
ہمیں اللہ کی حمد اور اس کے شکر کا خوگر ہونا چاہئے۔

ہمیں چاہیئے کہ:

اللہ کا شکر ادا کریں۔ واذکرو نعمت اللہ علیکم

والدین کا شکر ادا کریں۔(ان اشکرلی ولوالدیک)

لوگوں کا شکریہ ادا کریں۔(من لم یشکر الناس، لم یشکر اللہ)

اولاد اور بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔(اکرمو اولادکم واحسنو ادبھم۔اولاد کا احترام کرو اور انکو اچھے آداب سکھاؤ)

اپنے اہل و عیال کے ساتھ حوصلہ افزائی، سخاوت اور شکر گزاری کا رویہ اختیار کریں۔
ودینار انفقتہ علٰی اھلک۔ جو خرچ تم اپنے اہل و عیال پر کرتے ہو وہ تمہاری طرف سے صدقہ (نیکی) شمار ہوتا ہے۔ حضرت ثوبانؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اجر و ثواب کے اعتبار سے وہ دینار بہتر ہے جو تم اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتے ہو۔
(مسلم، باب فضل النفقۃ علی العیال والمملوک)

اپنے ملازمین اور ماتحت افراد کی ہمّت افزائی اور قدر دانی کریں۔
مزدور کو اس کا اجر (اجرت) بروقت اور پوری ادا کریں۔اعطو الاجیر اجرہ قبل ان یجف عرقہ۔

بلاشبہ شکر گزاری ایک پیغمبرانہ صفت ہے جس کا ذکر قرآن میں کئی جگہ آیا۔
مثلاً نوحؑ کے بارے میں فرمایا گیا" انّہ کان عبداً شکورا"۔ بے شک وہ شکر گزار بندے تھے۔
سیّد الانبیاء والمرسلین ﷺ کو بھی فرمایا گیا
بل اللہ فاعبد وکن من الشاکرین۔
بلکہ آپ اللہ کی عبادت کرتے رہیں اور شکر گزار بندوں میں رہیں۔

جب معاشرے میں شکر گزاری، ایک دوسرے کی قدردانی اور حوصلہ افزائی عام ہوتی ہے تو اسکے نتیجے میں افراد کے درمیان باہمی محبت، باہمی ہمدردی، باہمی احترام اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے جس سے معاشرے میں مثبت فضا پیدا ہوتی ہے، مزید محنت کا شوق پیدا ہوتا ہے اور معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

If the culture of praise and thankgiving takes root in the community; It will give fruits of love, cohesion, appreciation and compassion, and it will lead to an increase in the graces of Almighty.

اللہ ربّ العالمین نے بھی ارشاد فرمایا:

لئن شکرتم لازیدنّکم۔

اگر تم شکر کروگے تو میں تمہیں مزید نعمتیں عطا کروں گا۔

شکریے کیلئے بہترین دعائیہ کلمہ: جزاک اللہ خیر

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جس شخص کے ساتھ کوئی احسان کیا جائے اور وہ احسان کرنے والے کے حق میں یہ دعا کرے "جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا" (یعنی اللہ تعالیٰ تجھے اس کا بہتر بدلہ دے) تو اس نے اپنے محسن کی کامل تعریف کی۔ مشکوٰۃ شریف

جس نے ”جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا“ کہا اسنے اپنے محسن کو ایک عظیم تحفہ دیا کیونکہ اس دعا کا بدلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ جب بدلہ دے گا تو اپنی شان کے مطابق دے گا۔

دعا:

رَبِّ اَوْزِعْنِیَ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیَ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ۔

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر کروں جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں ایسے نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالے۔

اللّٰھم اعنّا علٰی ذکرک و شکرک وحسن عبادتک۔

اللہ ربّ العالمین سے دعا ہے کہ ہم کو اپنی حمد وثنا، ذکر و شکر اور اچھی اور خالص عبادت کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یاربّ العالمین۔